بسلسلہ مضمون سید احمد شہیدؒ

بریلویوں کی کفر ساز کتابیں

گذشتہ سے پیوستہ

مولانا عبد العظیم انصاری۔ قصور

- تجانب اہل السنہ
- الجواب السنیۃ علی ازہاء السوالات اللیگیہ
- احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم
- قہر القادر علی الکفار اللیاڈر
- مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری
- خالص الاعتقاد
- احکام شریعت
- تمہید الایمان
- حسام الحرمین
- النہی الاکید
- بہار شریعت
- الکوکبۃ الشہابیہ
- سل السیوف الہندیہ
- وصایا شریف
- الطاری الداری
- ملفوظات
- الدلائل القاہرہ علی الکفرۃ النیاشرہ
- اجمل انوار الرضا
- مظاہر الحق الجلی

یہ تو بطور نمونہ چند کتابوں کے نام لکھ دیئے ہیں ورنہ دیو بندی علماء اہلحدیث علماء اور دیگر اکابرین ملت کے خلاف مولوی احمد رضا خاں اور ان کے متبعین اور متوسلین نے لاتعداد کتابیں لکھ کر شائع کیں جن میں تمام علماء ملت کو کافر قرار دیا گیا بلکہ جو انہیں کافر نہ جانیں انہیں بھی کافر کہا گیا صرف ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ارکان و اعیمان کے کفر پر پچاس کتابیں لکھیں۔

چنانچہ مولوی حشمت علی بریلوی لکھتے ہیں۔

حضور اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ عنہ کے افادات قدسیہ سے رد ندوہ میں پچاس سے زائد رسائل مقدسہ شائع ہوئے تھے۔ (اجمل انوار الرضا ص ۴۱)

علماء ندوہ کے خلاف زبان درازی: اب ان رسائل میں "ندوہ" کے خلاف جو زبان استعمال کی ہے وہ ملاحظہ فرمائیں۔

"اگر وہ ندوہ کے ان حرکات و کلمات کفر و ضلال کو معاذ اللہ حق و صحیح مانتے ہیں تو جو کفر کو حق مانے وہ کافر ہے"

۱۳۱۲ھ میں طائفہ ندوہ نے اپنا سر نکالا اور ان آیات مبارکہ و احادیث کریمہ کی تعریف معنوی کر

کے جو مذہبوں اور لا مذہبوں' بدمذہبوں بے دینوں کے ساتھ دوستی و موانات و اتحاد و موالات پہ ڈھالا یہ خیالات اشد بد مذہبی بلکہ الحاد و ارتداد کی جڑ ہیں یہ بحکم شریعت قطعاً'' اسلام سے خارج اور کفار و مرتدین ہیں۔

کفر کی زد میں آنے والے علماء: سید احمد شہیدؒ' شاہ اسمٰعیل شہید اور جماعت مجاہدین کے علاوہ اب ذرا ان علمائے حق کے اسمائے گرامی کی فہرست ملاحظہ فرمائیں جنہیں بریلویت کی کفر ساز مشین نے کافر قرار دیا اور ان پر کفر و ارتداد اور الحاد و زندقیت کے فتوے لگائے۔ یہ مختصر فہرست ہے ورنہ یہ حکایت بہت دراز ہے۔

لاؤ تو قتل نامہ ذرا میں بھی دیکھ لوں
کس کس کا نام ہے سر محضر لکھا ہوا

مولانا محمد قاسم نانوتوی' مولانا رشید احمد گنگوہی' مولانا اشرف علی تھانوی' مولانا حالی' حاجی امداد اللہ مہاجر مکی' مولانا سید نذیر حسین دہلوی' مولانا ثناء اللہ امرتسری' نواب صدیق حسن خاں' مولانا امیر حسن و مولانا بشیر حسن سہوانی' مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی' مولانا عبدالباری فرنگی محل' سید محمد علی مونگیری' شاہ فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی' مولانا ابوالکلام آزاد' علامہ شبلی نعمانی' سید عطاء اللہ شاہ بخاری' مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی' مولانا احمد سعید دہلوی' مولانا حسین احمد حقانی' مفتی کفایت اللہ

ان حضرات کا نام لے لے کر علیحدہ علیحدہ ان پر کفر کے فتوے لگائے گئے۔

رہنمایان ملت: اب ان رہنماؤں کے نام ملاحظہ فرمائیں جن کی خدمات ملک و ملت کے سلسلے میں مسلمہ ہیں لیکن شریعت بریلویہ انہیں کافر قرار دیتی ہے۔

ان میں بانی پاکستان قائد اعظم سرفہرست ہیں ان کے علاوہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال' علامہ شبلی نعمانی' مولانا ظفر علی خاں' سر سید احمد علی گڑھ' مولانا محمد علی جوہر' مولانا شوکت علی' ڈپٹی نذیر احمد' خواجہ حسن نظامی اور بہت سے دیگر رہنما شامل ہیں۔

انجمنیں اور تنظیمیں: جن علماء کرام اور رہنمایان عظام کا اوپر ذکر ہوا ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ نام لے کر ان پر کفر و ارتداد اور رفض و ضلال کا فتویٰ صادر کیا گیا ہے ان کے علاوہ ان کفر ساز مولویوں نے مسلم لیگ کو خاص طور پر اپنے تکفیری تیروں کا ہدف بنایا دیگر بہت سی اسلامی جماعتیں اور مسلم انجمنیں بھی ان کے ظالمانہ تکفیری قتل عام سے بچ نہ سکیں جو ذیل میں

درج ہیں۔
مسلم ایجوکیشنل کانفرنس' ندوۃ العلماء' خدام کعبہ' خلافت کمیٹی' جمعیتہ العلماء ہند' احرار اسلام' خدام الحرمین' اتحاد ملت' سیرت کمیٹی' اتحاد کانفرنس' خاکسار تنظیم' مسلم آزاد کانفرنس' نوجوان کانفرنس' غازی فوج' جمعیتہ تبلیغ الاسلام انبالہ' امارت شرعیہ بہار شریف' آل پارٹیز کانفرنس' جمعیتہ الانصار' جمعیتہ المومنین' میمن کانفرنس دیکھئے (تجانب اہل السنہ)

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

قائداعظم کے خلاف ہرزہ سرائی: "بحکم شریعت مسٹر جینا اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ خبیثہ کی بنا پر مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ جو شخص اس کے کفروں پر مطلع ہونے کے بعد اس کو مسلمان جانے یا اس کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر و مرتد اور شرا للنام اور بے توبہ مرے تو مستحق لعنت عزیز علام

(تجانب اہل السنہ ۱۲۲)

ترجمان حقیقت ڈاکٹر اقبال کی تکفیر: "اسی طرح فلسفی نیچریت ڈاکٹر صاحب نے اپنی فارسی و اردو نظموں میں دہریت اور الحاد کا زبردست پروپیگنڈہ کیا ہے۔"

(تجانب ص ۳۳)

"وہ بحکم شریعت مطہرہ یقیناً بے ایمان و بے دین ہے۔" (حوالہ ایضاً")
ڈاکٹر اقبال مرحوم نے اسی لئے ان کی چیرہ دستیوں سے تنگ آکر فرمایا تھا۔

مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملا ہیں کیوں ننگ مسلمانی

علامہ محمود احمد رضوی کے دادا سید دیدار علی شاہ نے جب ڈاکٹر اقبال پر کفر کا فتویٰ لگایا تو چونکہ یہ "الور" سے آکر لاہور میں آباد ہوئے تھے اس لئے ڈاکٹر صاحب نے یہ چار شعر ان کے حق میں ارشاد فرمائے۔

گر فلک در "الور" انداز د ترا اے کہ مے نہ داری تمیز خوب و زشت
گو نمت در مصرعہ برجستہ آنکہ بر قرطاس دل بائد نوشت
آدمیت در زمین او مجو آسماں ایں دانہ دو الور نہ کشت
کشت اگر ز آب و ہوا خرستہ است زانکہ خاکش راخرے آمد سرشت

ان پر جب کفر کا فتویٰ چسپاں کیا گیا تو فرمایا۔

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا
اوّر کافر یہ سمجھتا ہے مسلمان ہوں میں

مولانا ظفر علی خاں پر فتویٰ کفر: مولانا ظفر علی خاں جن کی دینی اور علمی خدمات اظہر من الشمس ہیں مولوی احمد رضا خاں کے بیٹے حامد رضا خاں نے ان پر کفر کا فتویٰ لگایا تو اس کے جواب میں مولانا ظفر علی خاں نے مندرجہ ذیل شعر کہے۔

کوئی ٹرکی لے گیا اور کوئی ایراں لے گیا
کوئی دامن لے گیا کوئی گریباں لے گیا
رہ گیا تھا نام باقی اک فقط اسلام کا
وہ بھی ہم سے چھین کر حامد رضا خاں لے گیا

مولانا مرحوم اسی سلسلے میں دوسری جگہ فرماتے ہیں۔

مشغلہ ان کا ہے تکفیر مسلمانان ہند　　ہے وہ کافر جس کو ہو ان سے ذرا بھی اختلاف
جب سے پھوٹی ہے بریلی سے کرن تکفیر کی　　دید کے قابل ہے اس کا انعکاس و انعطاف
جو حریف اسلام کا ہو آپ ہیں اس کے حلیف　　اس کے دشمن آپ ہیں جو ہو نصاریٰ کے خلاف
سید احمد پہ ہے سب دشنم کی بارش کہیں　　اور کبھی علامہ شبلی کو گالی واشگاف

علامہ شبلی نعمانی کا ذکر خیر: "شبلی اعظم گڑھی کی نیچریت و دہریت اس کی کتابوں سیرۃ النبی و الفاروق و سیرۃ النعمان میں اپنے زندیقی کرشموں کی بہار و الحادی جوبنوں کی بہار دکھا رہی ہے۔" (تجانب اہل السنہ ص ۲۸۹)

خواجہ حسن نظامی کی تکفیر: "خواجگی کے دعویدار کفر کی تبلیغ کے ٹھیکیدار....."
حسن نظامی دہلوی (تجانب ص ۱۳۹)

"مسلمانو! کیا اب بھی حسن نظامی کے کافر مرتد، منافق، ملحد، زندیق بے دین ہونے میں کچھ شک رہ جاتا ہے۔" (تجانب اہل السنہ ص ۱۴۶)

علمائے اہلحدیث پر کفر کا فتویٰ: اور نذیرین دہلویین، امیرین سہسوانیین، و بشیرین، حسین یعنی نذیر حسین دہلوی و محمد نذیر دہلوی احمد سہوانی و امیر حسن سہوانی و بشیر حسن قنوجی و محمد بشیر قنوجی.....

بحکم شریعت مطہرہ قطعاً" یقیناً کافر، مرتد، مستحق عذاب ابدی شدید و لعنت رب وحید۔ (تجانب اہل السنہ ۲۱۹)

اور "غیر مقلدین شائیہ سب کے سب بحکم شریعت مطہرہ مرتد اکفرہیں۔" (کتاب مذکور صفحہ ۲۴۸)

مسلم لیگ : "تجانب اہل السنہ" میں مسلم لیگ پر بھی خصوصی نظر کرم فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ اس کے صفحہ ۹۰ پر مسلم لیگ کو نیچری مرتدین کی جماعت قرار دیا گیا ہے۔

صفحہ ۴۵۳ پر بھی اس کی تکفیر کی گئی ہے۔ لکھتے ہیں۔

لیگیہ و صلح کلیہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ کی بنا پر بحکم شریعت اسلام سے خارج اور کفار مرتدین ہوئے"

اس طرح مسلم لیگ کو بھی تکفیری خراد پر چڑھا کر اسے ایمان اور اسلام سے بالکل صاف کر دیا گیا ہے اور کفار و مرتدین میں شامل کر دیا گیا ہے۔ غرضیکہ کہاں تک لکھا جائے اس قسم کے شہ پاروں سے ان کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔

پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی : ان کتابوں میں مسلم لیگ، قائد اعظم، علامہ اقبال اور دیگر مسلم اکابرین کے علاوہ پاکستان کے خلاف بھی نہایت مبتذلانہ زبان میں رکیک حملے کئے گئے ہیں۔

جن میں یہ جملے ہیں، رافضی، بددین، (بد مذہب) شنیع، قبیح، فضیح، د وزخیوں کے کتے، مردار خوروں کا راہبر، کفریات بکنے والا، مرتد وغیرہ۔

مگر آج بڑی ڈھٹائی سے دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستان صرف ہماری جدوجہد کا رہین منت اور ہماری ہی مساعی کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا ہے اور حوالے کے لئے بار بار بنارس سنی کانفرنس کا ذکر کرتے ہیں۔